



Item Code:

961

Participant Code:

112

انسان!

انسان! تیرے کون ہے؟
تیرے عالم کا خدا ہے؟ اور
اس دنیا کا مالک ہے؟
نہ پیر! وہ اللہ کا عابد ہے؟
تیرے بڑا افق سے ایک چوڑا تصویر ہے؟

وہ تیرے خوبصورت دنیا پر،
حیثم خدا ہے اور
تیرے مشکل دنیا پر،
خدا ہے۔

دن اور رات،
سورج اور قمر،
ڈھوب اور جاندنی،
خشتی اور سنگ،
اس کا عبادت، دریا کے طرح بہتا ہے



Item Code:

961

Participant Code:

112

اس کا آنکھ، کان، دل سب سے ہے۔
 اس دنیا کا آنکھ، کان دل اور دل تھا۔
 اس کا خوشی، غم، محبت سب سے ہے۔
 اس دنیا کا خوشی، غم اور محبت ہے۔
 اس کا شہر اور گت آواز ہے۔
 پہاڑ کے طرح اس دنیا کے آسمان پر بیٹے ہے۔
 اس آسمان سے پرندوں سے طرح ہے۔
 وہ کوئی کوئی دنوں پر اڑتا ہے۔

انسان کا سوچنا معاملہ
 سورج کے گرتار سے طرح ہے،
 زمین پر نور دیتا ہے۔
 انسان کا دل بہت مشکل ہے۔
 لیکن یہ بھول کے طرح خوبصورت اور تھا۔

انسان کا دماغ کا سوچنا سے پیار ہے
 کا جوت تلاش کے طرح مشکل معاملہ کوئی نہیں ہے



Item Code:

961

Participant Code:

112

انسان کا زندگی،
انک وقت قابل فخر اور
تکلیف تھا۔

پہلا
اس دنیا کا آخری لمحہ تک آخری لمحہ
انسان کا آواز اس زمیں پر سنتا
لیکن وہ ایک چوڑا تصویر تھا۔
اللہ کا ایک خوبصورت عابد ہے۔
ایک ایک دن اور ایک ایک لمحہ
اس کا ایک ایک حرف
اس دنیا کا آسمان پر ناچتا ہے
لیکن اس کا صوت کیسے بھ
اس کا الفاظ فور بیتا ہے۔